کو اس شخص کے نام پر جس کی زمین تھی کسی صدقہ جاریہ میں لگا دوں؟

اصل جواب سے پہلے آپ چار اصول اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے' اس لیے کہ جواب انھی چار اصولوں پر مبنی ہے۔

اصل اول: صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ اگر کوئی شخص مرض موت کی حالت میں کسی وارث کو ہبہ کے طور پر کوئی چیز ملکاً دے' یا اس کے لیے وصیت کرے' تو اس ہبہ اور وصیت کے معتبر اور نافذ ہونے کے لیے یہ شرط ہے کہ دوسرے وارث اجازت دے دیں اور راضی ہو جائیں۔ ورنہ یہ ہبہ اور وصیت بے اثر ثابت ہوں گے۔ لیکن جس مرض سے مریض صحت یاب ہو جائے وہ مرض موت شمار نہیں ہو گا اور اس میں کیے گئے تصرفات بیع' ہبہ یا وصیت کا حکم وہی ہو گا جو صحت کی حالت میں دیے گئے ہبہ یا کی گئی وصیت کا ہے (ھدایہ باب العتق فی مرض الموت)

اصل دوم: حالت مرض میں ایسا عمل کرنا یا ایسی وصیت کرنا جس سے شرعی وارثوں کو نقصان پہنچتا ہو' سخت گناہ ہے' خواہ وہ وارث اس مورث کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہوں یا برا سلوک کرتے ہوں۔ اللہ و رسول کے مقرر کردہ وارثوں کو محروم کرنے یا ان کو نقصان و ضرر پہنچانے کے لیے کوئی عمل یا وصیت کرنا عقل و نقل دونوں کے اعتبار سے قابل مذمت ہے۔ اس لیے کہ وارثوں کے لیے زیادہ سے زیادہ مال چھوڑ کر جانا صدقہ اور خیرات کا حکم رکھتا ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

اصل سوم: حالت صحت میں اپنی کل جائداد یا اس کا کچھ حصہ اپنے شرعی وارثوں میں سے کسی ایک وارث کو ہبہ کرنا اور اس کے نام منتقل کرنا سخت ناپسندیدہ اور فعل مکروہ تو بالاتفاق ہے' اور آخرت میں مواخذے کا بھی شدید خطرہ ہے۔ لیکن اگر کسی نے عقل و ہوش اور صحت کی حالت میں یا اس مرض کی حالت میں جس سے وہ صحت یاب ہو گیا ہو' کسی ایک وارث کو یہ ہبہ اور عطیہ دے دیا ہو تو شرعاً یہ معتبر ہے یا نہیں' اس بارے میں ائمہ اہل سنت کا دلائل و روایات کی بنا پر اختلاف رہا ہے۔ مگر جمہور کا مسلک یہ ہے کہ مکروہ اور ناپسندیدہ ہونے کے باوجود یہ ہبہ نافذ ہو جائے گا اور موہوب لہ نے اگر ہبہ کردہ چیز پر قبضہ کر لیا ہو تو وہ مالک بن جائے گا۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ کیجیے (حافظ ابن حجر عسقلانی کی کتاب فتح الباری شرح بخاری کتاب الہبہ باب الہبہ للولد ص ۱۴۱ تا ۱۴۳)۔

اصل چہارم: جب تک ہبہ کردہ چیز پر موہوب لہ کا قبضہ مکمل نہ ہو جائے' اس وقت تک صرف زبانی یا تحریری طور پر ہبہ کرنے سے ہبہ مکمل نہیں ہو سکتا اور جس کے نام ہبہ کیا گیا ہو اس کی ملکیت ثابت نہیں ہو سکتی۔ قبضہ سے مراد صرف سرکاری کاغذات میں انتقال ملکیت کا اندراج نہیں ہے بلکہ عملاً تصرف کرنا مراد ہے' خود تصرف کرے یا وکیل کے ذریعے کرے۔

ان اصول اربعہ کی بنا پر آپ کے سوال کا جواب یہ ہے۔ اگر آپ کی جٹھیانی نے اپنے شوہر کی ہبہ